In the Name of the Father and the Son and the Holy Spirit

Old Testament Survey

پرانے عہد نامہ کا جائزہ

Lecture No 15

(By: Shoaib Sharoon)

MPhil. in Biblical Studies, FC College, Lahore

عبرانی شاعری اور حکمت کا ادب

Hebrew Poetry & Wisdom Literature

شاعری کے ادب کا تعارف

Introduction to Poetic Literature

جدید اسکالرشپ کے مطابق عبرانی شاعری کی حقیقی نوعیت کے متعلق محدود علم ہونے کی وجہ سے پرانے عہد نامہ کی شاعری کی حد بندی کرنا آسان نہیں ہے۔ قدیم اور جدید ہم منصب ادب کے برعکس، یہ شاعری کسی ضابطہ، بندش سے مبرا ہے۔ قدیم عبرانی شاعری میں تلفظ، ریدھم سے متعلق کوئی مخصوص/امتیازی طریقہ کار نہیں ہے۔

دورِ جدید کے علما کے مطابق عہدِ قدیم کا ایک تہائی حصہ شاعری پر مشتمل ہے۔ اِس میں مختصر اقتباسات (پیدائش 4/23-24، گنتی 21/18، 1-سموئیل 18/7) سے لے کر مکمل تحریریں (توریت، تواریخی کتب میں موجود گیت، حمد مثلاً پیدائش 27-49/2، خروج 15/1-18، ا-سموئیل 2/1-10) اور طویل شاعری کا کام (مثلاً ایوب، زبور) شامل ہیں۔

زبور، امثال، غزل الغزلات اور نوحہ کی کتاب اپنی قسم میں شاعری ہیں۔ ایوب اور واعظ کی کتاب کے حصے بھی شاعری کہلاتے ہیں۔

پیدائش، خروج، گنتی، استثنا، قضاۃ اور سموئیل کی کتابوں میں موجود نثری بیان میں بھی شاعری موجود ہے۔

پرانے عہد نامہ میں سے صرف احبار، روت، عزرا، نحمیاہ، آستر، حجی اور ملاکی کی کتابیں ایسی ہیں جن میں شاعری بہت کم یا موجود ہی نہیں ہے۔

حکمت کے ادب کا تعارف

Introduction to Wisdom Literature

پرانے عہد نامہ کی حکمت کی کتابیں اپنی قسم میں شاعری میں لیکن درجہ بندی کے حوالہ سے یہ حکمت کے اِدب میں آتی ہیں۔ عبرانی لوگوں کے قریب حکمت زندگی گزارنے کے فن کو تشکیل دیتی ہے۔ حکمت کا ادب اپنی فطرت میں تدریسی، ہدایتی یا اپنے مطلب میں غور و فکر کرنے والا ہوتا ہے۔ حکمت عملی طور پر رویے میں بہتری کے لئے اخلاقی اصولوں یا انسانی وجود سے متعلق مسائل پر بات کرتی ہے۔ حکمت کی تمام گفتگو میں کلیدی بیان ”خُدا کا خوف“ ہوتا ہے۔

پرانے عہد نامہ کی حکمت کی کتابوں میں امثال، غزل الغزلات، ایوب، واعظ، کچھ زبور اور چند ایک شاعری کی وہ کتابیں میں موجود وہ حصے شامل ہیں جن میں حکمت سے متعلق بیانات موجود ہیں۔

شاعری کی کتابیں
Poetic Books

(1) ایوب:

بائبل میں شاید یہ سب سے قدیم کتاب ہے کیونکہ حق و باطل، راستی اور ناراستی کی ساری بحث میں شریعت کا کوئی حوالہ نہیں دیا گیا۔ مکالمات میں حد سے زیادہ دکھی لیکن راستباز ایوب اپنے دوستوں کے سامنے اپنا دفاع کرتا ہے۔ آخر کار وہ خُدا کی مطلق العنان مرضی کو قبول کرنا سیکھ لیتا ہے۔ حکمت کے ادب کی یہ بہتر مثال ہے، حتیٰ کہ بے دین لوگ بھی اِسے حقیقی اور اعلیٰ پائے کی شاعری تسلیم کرتے ہیں۔

(2) زبور:

مسیحیوں کے لئے عہد عتیق میں سب سے زیادہ پسندیدہ زبور کی کتاب ہے۔ زبور، قدیم اسرائیل کی گیت کی کتاب ہے۔ زبور کی کتاب تقریباً1400ق۔م (موسیٰ) سے تقریباً400ق۔م (عزرا) تک ایک ہزار سال کے دور میں لکھی گئی۔

شاعری کی کتابیں
Poetic Books

(3) **اَمثال:**

زبور کے علاوہ اکثر ایماندار اَمثال کی کتاب بھی بہت استعمال کرتے ہیں۔اِس میں حکمت کی بہت سی باتیں ہیں، مثلاًیہ کہ خُدا کے نقطہ نظر سے کس طرح کامیاب زندگی گزارنا چاہیئے۔یہ حکمت کی ایک بہترین مثال ہے۔

(4) **واعظ:**

واعظ کی کتاب زندگی کی تلخ حقیقت کو بیان کرتی ہے مثلاًدولت، شہرت جاتی رہے گی۔خُدا کا خوف ماننا،اُسکے حکموں کو ماننا ہی زندگی کا اصل مقصد ہے۔

(5) **غزل الغزلات:**

یہ حقیقی اور پاکیزہ محبت کی خوبصورت نظم ہے، گواِس کہانی کی مختلف تفسیریں کی جاتی ہیں۔غزل الغزلات ایک عبرانی محاورہ ہے جس کا مطلب ہے غزلوں کی غزل یعنی سب سے عمدہ گیت۔

متوازیت
Parallelism

بائبل کی شاعری میں سب سے بڑی تکنیک میں دو یا تین سطور اکھٹی کی جاتی ہیں جو کسی نہ کسی طرح سے ایک دوسری سے ملتی جلتی ہیں۔ عبرانی متوازیت کی بعض بڑی مثالوں پر غور کریں گے:

(1) مترادف متوازیت:

جیسا کہ عنوان سے ظاہر ہے، اِس اُسلوب میں دوسری سطر یا متوازی سطر میں تقریباً وہی بات کہی جاتی ہے جو پہلی میں کہی گئی ہے۔ یہ اُسلوب پہلی بات پر زور دینے کے لئے استعمال کیا جاتا ہے۔ امثال کی کتاب میں اِس کا کثرت سے استعمال کیا گیا ہے۔

صداقت کی راہ میں زندگی ہے
اور اُس کے راستے میں ہرگز موت نہیں (امثال 12/28)۔

متوازیت
Parallelism

(2) **متضاد متوازیت:**

اِس اسلوب میں مقابلہ کرنے کے لئے دو سطور ایک دوسرے کے متضاد ہوتی ہیں۔

کیونکہ خُداوند صادقوں کی راہ جانتا ہے
پر شریروں کی راہ نابود ہو جائے گی (زبور 1/6)۔
عداوت جھگڑے پیدا کرتی ہے
لیکن محبت سب خطاؤں کو ڈھانک دیتی ہے (امثال 10/12)۔

(3) **ترکیبی متوازیت:**

شاعری کی دوسری سطر پہلی سطر کے خیال کو آگے بڑھاتی ہے۔

خُداوند میرا چوپان ہے
مجھے کمی نہ ہو گی (زبور 23/1)۔

متوازیت
Parallelism

(4) علامتی متوازیت:

شاعری کی پہلی سطر میں تشبیہ کا انداز دوسری سطر کے مضمون کی وضاحت کرتا ہے۔

جیسے ہرنی پانی کے نالوں کو ترستی ہے
ویسے ہی اے خُدا! میری روح تیرے لئے ترستی ہے(زبور 42/1)۔
بے تمیز عورت میں خوبصورتی
گویا سوٗر کی ناک میں سونے کی نتھ ہے(امثال 11/22)۔

اَدبی اُسلوب
Literature Style

ہم بغیر کسی احساس کے اِن کا روزمرہ زندگی میں استعمال کرتے ہیں۔ ”وہ ایک فرشتہ ہے“، دال میں کچھ کالا ہے“، یہ اَدبی اُسلوب ہیں۔

(1) **موازنہ:**

بائبل میں خصوصی طور پر شاعری کی پانچ کتابوں میں ایک چیز سے دوسری کا موازنہ کیا جاتا ہے۔

(a) تشبیہ: جب موازنے میں الفاظ ”کی طرح“، ”کی مانند“، ”جیسا“ یا ”سا“ استعمال کئے جائیں تو یہ تشبیہ ہے۔

کیونکہ تُو صادِق کو برکت بخشے گا۔
اے خُداوند! تُو اُسے کرم سے سِپر کی طرح ڈھانک لے گا (زبور 5/12)۔

جیسی سوسن جھاڑیوں میں
ویسی ہی میری محبوبہ کنواریوں میں ہے (غزل الغزلات 2/2)۔

اَدبی اُسلوب
Literature Style

ہم بغیر کسی احساس کے اِن کا روزمرہ زندگی میں استعمال کرتے ہیں۔ ”وہ ایک فرشتہ ہے“، دال میں کچھ کالا ہے“،
یہ اَدبی اُسلوب ہیں۔

(1) **موازنہ:**

بائبل میں خصوصی طور پر شاعری کی پانچ کتابوں میں ایک چیز سے دوسری کا موازنہ کیا جاتا ہے۔

(b) اِستعارہ: جب موازنہ براہِ راست ہو اور ایک چیز کو دوسری چیز کہا جائے اور ان میں الفاظ ”کی طرح“ یا ”جیسا“
استعمال نہ کئے جائیں تو یہ استعارہ ہے۔

کیونکہ خداوند خدا آفتاب اور سپر ہے۔
خُداوند فضل اور جلال بخشے گا۔
وہ راست رَو سے کوئی نعمت باز نہ رکھے گا (زبور 84/11)۔

اَدبی اُسلوب

Literature Style

(2) **صنعت تجنیس:**

الفاظ کا ایک تسلسل جس میں ہر لفظ ایک ہی حرف سے شروع ہوتا ہے۔ مثلاً عبرانی میں غزل الغزلات کی افتتاحیہ آیات کے اکثر الفاظ آواز "ش" سے شروع ہوتے ہیں اور کتاب اور سلیمان کا نام بھی (عبرانی) اِسی حرف سے شروع ہوتا ہے۔

(3) **اِنسانی اَوصاف سے موازنہ:**

یہ اُسلوب خُدا کو یوں بیان کرتا ہے گویا کہ اُس کے انسانی اعضا ہیں۔
خُداوند اپنی مقدس ہیکل میں ہے۔
خُداوند کا تخت آسمان پر ہے۔
اُس کی آنکھیں بنی آدم کو دیکھتی ہیں اور اُس کی پلکیں اُن کو جانچتی ہیں (زبور 11/4)۔

اَدبی اُسلوب
Literature Style

(4) حیوانی اَوصاف سے موازنہ:

اِسی طرح خُدا کے اُوصاف کا حیوانوں سے بھی موازنہ کیا گیا ہے۔
وہ تجھے اپنے پروں سے چھپا لے گا
اور تجھے اُس کے بازوؤں کے نیچے پناہ ملے گی۔
اُس کی سچائی ڈھال اور سپِر ہے (زبور 91/4)۔

(5) تجسیم:

کسی شے یا صفت کو مجسم روپ میں پیش کیا جاتا ہے۔
آسمان خوشی منائے اور زمین شادمان ہو۔ سمندر اور اُس کی معموری شور مچائیں۔
میدان اور جو کچھ اُس میں ہے باغ باغ ہوں۔
تب جنگل کے سب درخت خوشی سے گانے لگیں گے (زبور 96/11-12)۔

اَدبی اُسلوب
Literature Style

(6) **صنعتِ توشیح:**

یہ وہ ترکیب ہے جس کا ترجمہ کرنا تقریباً ناممکن ہے کیونکہ اِس قسم کی نظم عبرانی حروف پر مبنی ہوتی ہے اور شاعری کی سطور کا تسلسل حروفِ تہجی کی ترتیب کے تحت درج ہوتا ہے۔ اِسکی مشہور مثال زبور 119 ہے اور نوحہ کے 5 میں سے 4 ابواب۔ اِس کے علاوہ امثال (31-10/31) بھی اِس کی مثال ہے۔

حکمت کے ادب کا مواد
The Content of Wisdom Literature

(1) تھیوڈیسی: Theodicy

اِس اصطلاح سے مراد وہ بحث یا گفتگو ہے جس میں خدا کو دنیا کے تمام برائیوں اور خرابیوں کے باوجود نیک اور قادر مطلق ثابت کرنے کی کوشش کی جاتی ہے۔ یہ اصطلاح خاص طور پر خدا کے عدل اور اس کی مخلوق کے ساتھ اس کے تعلق کو سمجھنے کی کوشش کرتی ہے، جب دنیا میں برائیاں موجود ہیں۔

ایوب اور واعظ کی کتابیں تھیوڈیسی کے تصور سے متعلق بیان کرتی ہیں مثلاً دنیا میں موجود دکھوں، مشکلات اور موت کی حقیقت۔

حکمت کے ادب کا مواد
The Content of Wisdom Literature

(2) بدلے کا قانون: The Retribution Principle

اِس قانون کا اصل ہمیں استثنا 28 باب میں نظر آتا ہے جس میں یہ بیان کیا گیا ہے کہ برکت اور لعنت، خُدا کے عہد سے فرمابرداری سے جڑی ہے۔ خدا کی توقعات کے مطابق ہونے کا بدلہ دیا جاتا ہے، اور خدا کے احکامات کی خلاف ورزی کرنے سے سزا ملتی ہے۔ خدا اقوام کے ساتھ اسی طرح چلتا ہے۔ انفرادی طور پر بھی خُدا کا یہی قانون تھا۔ اِس تعلیم کو چار مختلف نظریوں سے پیش کیا گیا ہے: ایوب، زبور، امثال، واعظ۔

(3) ہدایت: Instruction

حکمت کا ادب عبرانی قانون کی اخلاقی مطالبات کے حوالے سے ایک عملی تفسیر ہے۔ امثال کی کتاب میں موجود ہدایات اور انتباہات زندگی گزارنے کے وسیع موضوعات کو بیان کرتی ہے مثلاً خاندانی رشتے، تربیت اور نظم وضبط، دوستی، زبان پر قابو، شادی اور زناکاری، غریب اور ضرورت مند، حکمت اور نادانی، زندگی اور موت، غصہ، خُدا کا خوف۔

Any Questions?